بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۷ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۸ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۸ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۵۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

نماز وہ شئے ہے کہ جس سے پانچ دِن میں روحانیّت حاصل ہو جاتی ہے

لیکن ضروری ہے کہ انسان صدق و صفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا عبد بنے

"ابدال قطب اور غوث وغیرہ جس قدر مراتب ہیں یہ کوئی نماز اور روزوں سے ہاتھ نہیں آتے۔ اگر ان سے یہ مل جاتے تو پھر یہ عبادات تو سب انسان بجا لاتے ہیں سب کے سب کیوں نہ ابدال اور قطب بن گئے جبتک انسان صدق و صفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بندہ نہ ہو گا تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے جب ابراہیم کی نسبت خدا تعالیٰ نے شہادت دی وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤی کہ ابراہیم وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا کیا تو اس طرح سے اپنے دل کو غیر سے پاک کرنا اور محبتِ الٰہی سے بھرنا خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظِلّ اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا کہ اسکی اور خدا کی مرضی ایک ہو کوئی فرق نہ ہو۔ یہ سب باتیں دُعا سے حاصل ہوتی ہیں۔ نماز اصل میں دعا کیلئے ہے کہ ہر ایک مقام پہ دعا کرے لیکن جو شخص سویا ہوا نماز ادا کرتا ہے کہ اسے اسکی خبر ہی نہیں ہوتی تو وہ اصل میں نماز نہیں جیسے دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ پچاس پچاس سال نماز پڑھتے ہیں لیکن ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا حالانکہ نماز وہ شَے ہے کہ جس سے پانچ دن میں روحانیت حاصل ہو جاتی ہے بعض نمازیوں پر خدا تعالیٰ نے لعنت بھیجی ہے جیسے فرماتا ہے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ۔ ویل کے معنی لعنت کے بھی ہوتے ہیں پس چاہیئے کہ ادائیگی نماز میں انسان سُست نہ ہو اور نہ غافل ہو ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہیئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شَے پر مقدم رکھے۔"

(ملفوظات جلد ششم صہ ۱۷۷)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۷ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ÷

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے بھی التزام سے دعائیں کرتے رہیں ÷

● ربوہ ۷ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ زکام، سردرد اور گلے میں خراش کی وجہ سے ناساز ہے اور دل پر بھی اثر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین ÷

● ربوہ ۷ نبوت۔ حضور ایدہ اللہ نے کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبۂ جمعہ میں سورۃ الانعام کی آیت ۳۵ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا کُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی کہ الٰہی جماعتوں کے مخالف اُسکے خلاف ہر قسم کے حربے استعمال کرتے ہیں اور دُکھ دینے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ لیکن الٰہی جماعتوں کے افراد خدا کی پناہ اور حفاظت میں ہوتے ہیں۔ وہ صبر اور ثباتِ قدم کا مظاہرہ کرتے ہوئے دعاؤں میں مشغول رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کی مدد آ پہنچتی ہے اور دُنیا یہ دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے کہ وہ ان کا کچھ بھی تو نہیں بگاڑ سکی۔ حضور نے فرمایا ہماری جماعت کو بھی صبر ثباتِ قدم اور دعاؤں سے کام لینا چاہیئے تاکہ اسے اللہ تعالےٰ کی نصرت اور مدد اور اس کی پناہ اور حفاظت ہمیشہ ہی حاصل رہے۔

● مکرم ایچ نور علی خاں صاحب محصل حلقہ سول لائنز لاہور ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب ان بابرکت ایام میں انہیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ÷

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ پورے ٹیسٹ ابھی مکمل نہیں ہوئے ہیں تاہم ڈاکٹروں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ بلڈ شوگر میں کمی کی وجہ سے اچانک حالت نازک ہو گئی تھی البتہ معدے میں درد کی تکلیف (جو بار بار دَورہ کی شکل میں ہو رہی ہے) کا اصل سبب ابھی معلوم نہیں ہو سکا ہے۔

احبابِ جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و عزیز ارحم الراحمین (باقی صہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ ۔ نبوت ۱۳۴۹ ہش

آجکل خاص طور پر دُعائیں کرنی چاہئیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا توجہاد ہی شروع سے لے کر آخر تک دعا کے اسلحہ پر انحصار رکھتا ہے اِس لئے جماعت کو یہ بتانا کہ رمضان کا مہینہ اللہ تعالےٰ نے خاص کر دعاؤں کے لئے مقرر کیا ہے کوئی نئی بات نہیں ہے۔

اِس وقت نہ صرف ہمارا وطن پاکستان بلکہ تمام اسلامی دنیا ایک سخت امتحان میں مُبتلا ہے اور مراکو سے لے کر انڈونیشیا تک مسلمان غیر اقوام کے نرغہ میں گھرے ہوئے ہیں اور اسلام کو مٹانے کے لئے مغربی عیسائیت اور دہریت ایک محاذ پر جمع ہو کر حملے کر رہی ہیں ایسی حالت میں ایک مسلمان خاص کر ایک احمدی کے لئے خاص طور پر دعاؤں میں مصروف ہو جانا اور پھر رمضان میں یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔

جماعتِ احمدیہ دنیا میں اسلام کو از سرِ نو سربلند کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے۔

ظاہر ہے کہ جس جماعت کو اللہ تعالےٰ نے کھڑا کیا ہے اور جیسا کہ اللہ تعالےٰ کی سُنّت ہے ایسی جماعت شروع میں نہایت کمزور ہوتی ہے۔ ایسی جماعت کا تمام تر بھروسہ اس کی توجہ پر ہوتا ہے جس نے اسکو کھڑا کیا ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ انسان اتنا کمزور ہے کہ اس کائنات کے مقابلہ میں وہ خود بخود کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ تاہم مذہب اور عقیدہ ایک نہایت ہی نازک چیز ہے اور ایک بگڑے ہوئے معاشرے کو حقیقت کی طرف متوجہ کرنا کسی انسان کی ذاتی قوتوں اور ذاتی تدابیر کے بس کی بات نہیں۔

کسی غلط سے غلط اور مُہلک سے مہلک عقیدہ کے متعلق ذرا سا بھی اصلاحی ہاتھ بلند کریں تو چاروں طرف سے آپ پر عقیدہ رکھنے والے حملہ کر دیتے ہیں۔ دُنیا کے سامانوں سے وہ لیس ہوتے ہیں۔ ہر قسم کی دُنیوی طاقت ان کے قبضہ میں ہوتی ہے۔ بتیس دانتوں میں ایک زبان نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں میں اِیک بے بس جان اعلائے حق کے لئے مکلّف ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں وہی ذات جس نے اس کو حق کہنے کے لئے کھڑا کیا ہے اس کی مدد کرتی ہے۔ یہی سہارا ہوتا ہے جو اس کو ایسی جرأت بخشتا ہے۔ اِس لئے وہ سجدے میں گر پڑتا ہے اور ہمیشہ وہ کامیاب ہوتا ہے۔

آج اسلام پر جو وقت آیا ہوُا ہے اللہ تعالےٰ نے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے کھڑا کیا ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے دنیا کو پیغام دے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو اور اسلام کو چھوڑ نہیں دیا بلکہ وہ آج بھی وہی مُعجزہ دکھانا چاہتا ہے جو اس نے گزشتہ زمانوں میں لاکھوں بار دُنیا کو دکھایا ہے۔ جب اسنے ہر عہد کے نمرودوں اور فرعونوں کے مقابلہ میں ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کو کھڑا کیا ہے اور پانی اور آگ کا معجزہ دکھاتا ہے تو آج پھر وہ معجزہ کیوں نہیں ہو سکتا۔ آج پھر یہ معجزہ "دعا" کے ذریعہ ہونے والا ہے اِس لئے چاہیئے کہ دوست اِس میں کوتاہی نہ کریں اور اپنا کوئی وقت "دعا" کے بغیر ضائع نہ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان چاہے تو کام کے دوران بھی "دعا" جاری رکھ سکتا ہے۔ پنجابی کی مثل ہے "ہتھ کار ول دِل یار ول"۔ ؎

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ"

(بخاری کتاب الصوم۔ باب فضل من تمام رمضان صفحہ ۲۶۰ جلد ۱ مسلم صفحہ ۲۹۲ جلد ۱۰۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ؛

۲ حدیثیں
(مفہوم)

نہ وہ زردار جس کے پاس زر ہے
نہ دھن والا حقیقت میں دھنی ہے!
یہ عقدہ سرورِ عالم نے کھولا
غنی ہے وہ کہ جس کا دِل غنی ہے!

حدیث، اِک دوست نے مُجھ کو سُنائی
"ہے مومن دوسرے مومن کا بھائی"
یہ سُنکر جھوم اُٹھا اِس لطف پر دِل
یہ سُنکر آنکھ رقّت سے بھر آئی

سعید احمد اعجازؔ

؎ یعنی ہاتھ کام کرتے ہیں اور دل یادِ حق میں مشغول ہوتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ "دعا" کوئی معمولی حربہ نہیں ہے۔ "دعا" دنیا کی تمام طاقتوں سے زیادہ کاری ہتھیار ہے کیونکہ اس طاقت کو پکارتی ہے جس کے سامنے دنیا کی تمام طاقتیں سربسجدہ ہیں ؛

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

درس الحدیث

رمضان المبارک کی برکات

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

نماز تراویح اور اس کا آغاز

(۱) عن زید بن ثابت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ حجرۃ فی المسجد من حصیر فصلی فیھا لیالی حتی اجتمع علیہ ناس ثم فقدوا صوتہ لیلۃ وظنوا انہ قد نام فجعل بعضھم یتنحنح لیخرج الیھم فقال مازال بکم الذی رأیت من صنیعکم حتی خشیت ان یکتب علیکم ولو کتب علیکم ما قمتم بہ فصلوا ایھا الناس فی بیوتکم فان افضل صلاۃ المرء فی بیتہ الا الصلوۃ المکتوبۃ۔

(البخاری ومسلم)

ترجمہ۔ حضرت زید بن ثابت رضؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں چٹائیوں کا ایک چھوٹا سا حجرہ بنایا اور اس میں علیحدگی میں آکر حضور علیہ السلام نے چند راتوں تک نماز تہجد ادا فرمائی یہاں تک کہ بہت سے لوگ حضورؐ کے قرب میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ پھر اگلی رات صحابہ رضؓ کو حضورؐ کا آنا محسوس نہ ہوا۔ انہوں نے خیال کیا کہ حضورؐ سو رہے ہیں۔ چنانچہ بعض کھانسنے لگے تا حضورؐ گھر سے باہر تشریف لے آئیں۔ حضورؐ نے فرمایا کہ مجھے تمہارے کارنامے کا مسلسل مشاہدہ کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ یہاں تک کہ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ یہ نماز (تہجد) تم پر فرض نہ ہو جائے اور اگر یہ فرض ہو گئی تو تم اسے متواتر بجا نہ لا سکو گے۔ پس اے لوگو! یہ نماز اپنے گھروں میں ہی ادا کیا کرو کیونکہ فرض نمازوں کے علاوہ تمام نفلی نمازیں گھر میں پڑھنا زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

تشریح۔ اس حدیث سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس شوق کا اظہار ہوتا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی پرسوز وگداز عبادت کرنے کا خیال رہتا تھا۔ نیز یہ بھی ظاہر ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اس پہلو سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کا کیسا عشق رکھتے تھے۔ وہ اس کی تاک میں رہتے تھے اور جونہی کوئی موقعہ میسر آتا تو بڑھ چڑھ کر عبادت بجا لاتے۔ اس حدیث نبوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت سے انتہائی شفقت کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ آپ یہ ضرور چاہتے تھے کہ آپ کے امتی بڑھ چڑھ کر عبادت بجا لائیں مگر حضورؐ یہ خدشہ بھی رکھتے تھے کہ طوعی عبادات کو شوق سے ادا کرنے کا ولولہ قائم و دائم رہنا چاہیئے۔ تہجد کی نماز مومنوں کیلئے ایک طوعی اور نفلی عبادت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ ضرور پسند فرماتے تھے کہ مسلمان نماز تہجد ادا کیا کریں۔ مختلف رنگوں میں اس کی ترغیب بھی دیتے تھے مگر حضورؐ کو یہ پسند نہ تھا کہ نماز تہجد فرض قرار پا جائے اور پھر امت کے افراد اس کو باقاعدہ ادا نہ کر کے زیر عتاب آئیں اسلئے آپؐ نے چند روز مسجد میں باقاعدہ نوافل پڑھنے کے بعد ترک کر دیئے۔ آپ نے جمع ہونے والے صحابہ رضؓ کو ہدایت فرمائی کہ تہجد کی نماز گھروں میں علیحدہ علیحدہ ادا کیا کرو۔ یہی بہتر اور افضل ہے۔

(۲) عن ابی ھریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرغب فی قیام رمضان من غیر ان یأمرھم فیہ بعزیمۃ فیقول من قام رمضان ایماناً و احتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ فتوفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والامر علی ذلک ثم کان الامر علی ذلک فی خلافۃ ابی بکر و صدراً من خلافۃ عمر علی ذلک۔

(مسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں نوافل پڑھنے کی ترغیب ضرور دیتے تھے۔ مثلاً فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص سارا رمضان راتوں کو قیام کرتا ہے اور ایمان اور اجر کا طالب بن کر یہ کام بجا لاتا ہے اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ لیکن حضور علیہ السلام اس بارے میں سخت تاکیدی حکم نہ دیا کرتے تھے۔ حضور علیہ السلام کی وفات تک یہی حال رہا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں بھی یہی صورت رہی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے شروع زمانہ خلافت میں بھی یہی حال تھا۔

تشریح۔ اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رمضان میں نوافل کی طرف خاص توجہ کرنے کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب تو دی ہے مگر کوئی تاکیدی حکم نہیں دیا۔ تہجد کی نماز حضور علیہ السلام کا خود سارے سال کا معمول تھا اور صحابہؓ کی ایک بڑی جماعت بھی باقاعدہ تہجد پڑھا کرتی تھی۔ رمضان المبارک میں بھی یہ دستور جاری رہتا تھا۔ البتہ دوسرے لوگوں کو بھی ترغیب دی جاتی تھی مگر تراویح کی باقاعدہ اور باجماعت صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں یا خلافت صدیقی میں قائم نہیں ہوئی بلکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے شروع میں بھی یہ صورت نہ تھی۔ لوگ اپنے اپنے طور پر نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

(۳) عن عبد الرحمٰن بن عبد القاری قال خرجت مع عمر بن الخطاب لیلۃ الی المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون یصلی الرجل لنفسہ ویصلی الرجل فیصلی بصلاتہ الرھط فقال عمر لو جمعت ھؤلاء علی قاری واحد لکان امثل ثم عزم فجمعھم علی ابی بن کعب قال ثم خرجت معہ لیلۃ اخری والناس یصلون بصلوۃ قارئھم قال عمر نعمت البدعۃ ھذہ والتی تنامون عنھا افضل من التی تقومون یرید اٰخر اللیل وکان الناس یقومون اولہ۔

(البخاری)

ترجمہ۔ حضرت عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ (رمضان المبارک میں) حضرت عمرؓ کے ساتھ رات کے وقت مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی مختلف ٹکڑیاں ہیں۔ کوئی شخص اکیلا نفل پڑھ رہا ہے اور بعض جگہ ایک گروہ ایک شخص کی اقتدا میں نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفۂ وقت نے یہ صورت حال دیکھ کر فرمایا کہ اگر میں ان سب کو ایک امام اور قاری پر جمع کر دوں تو بہت اچھا ہو گا۔ پھر سوچ کر انہوں نے یہ عزم فرمایا اور سب لوگوں کو حضرت ابی بن کعبؓ کی اقتدا میں جمع کر دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک دوسری رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں مسجد گیا اور لوگ

اپنے امام کی اقتداء میں نماز تراویح ادا کر رہے تھے۔ تو اس نظارہ کو دیکھ کر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ یہ نیا طریقہ اچھا ہے مگر تہجد کی سحری کی نماز جس وقت تم سو جاتے ہو وہ اس قیام سے افضل اور بہتر ہے۔ حضرت عمرؓ کی مراد آخری حصۂ رات میں تہجد ادا کرنے سے تھی۔ کیونکہ لوگ پہلے حصۂ رات میں تراویح پڑھا کرتے تھے۔"

تشریح۔ اس روایت کی بناء پر تراویح کی نماز کا رواج حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت کے پچھلے حصہ میں باقاعدہ ہوا ہے۔ اسکی افادیت کے پیشِ نظر حضرت عمرؓ نے اسے باقاعدہ صورت دیدی تھی، اور اُمت نے اس صورت کو بطور سنۃ الخلفاء الراشدین قبول کر لیا۔ اور یہ سلسلہ چل پڑا۔

یاد رہے کہ اصل نماز تہجد ہی ہے مگر بعض کمزوروں کو مدّنظر رکھ کر اسے بصورت تراویح جاری کیا گیا۔ اس میں بھی برکت اور خوبی ہے کہ یہ حفظِ قرآن مجید کا ذریعہ ہے نیز اس سے عامۃ الناس کو قرآن مجید سننے، اس کی لذت سے بہرہ اندوز ہونے اور نوافل میں شغف پیدا کرنے کا موقعہ حاصل ہوتا ہے۔ تاہم خود حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ترجیح اور افضلیت تہجد کے آخری حصۂ رات میں پڑھنے کو ہی دی ہے نیز حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد اُوپر گزر چکا ہے کہ نفلی نمازیں گھروں میں پڑھنا ہی افضل اور بہتر ہے اور تہجد کا خلوت اور تنہائی میں ادا کرنا خاص روحانی کیفیت رکھتا ہے۔ مَنْ ذَاقَ عَرَفَ۔

روزہ کی برکات

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء و فی روایۃ فتحت ابواب الجنۃ و غلقت ابواب جھنم و سلسلت الشیاطین و فی روایۃ فتحت ابواب الرحمۃ۔

(البخاری و مسلم)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ماہِ رمضان آتا ہے تو آسمانوں کے دروازے اور جنّت کے دروازے کھُل جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

تشریح۔ رمضان سال کے قمری مہینوں میں سے ایک مہینہ ہے۔ اس مہینہ کو اسلام میں روزوں کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ روزہ وہ بابرکت عبادت ہے جس سے انسان اللہ تعالےٰ کا خاص قرب حاصل کرتا ہے۔ اسی بناء پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے کے یہ فضائل بیان فرمائے ہیں۔ یوں تو اس مہینے کے دن اور راتیں دوسرے مہینوں کی طرح ہی ہوتی ہیں لیکن روزہ کی وجہ سے اس مہینہ کو غیر معمولی عظمت حاصل ہے۔ لفظ رَمَضَانَ کا ماخذ رَمَضَ ہے جس کے معنے شدید تپش اور سوزش کے ہیں۔ ماہِ رمضان قمری مہینہ ہونے کے باعث سال کے سارے موسموں میں گردش کرتا ہے۔ سردی میں بھی آتا ہے اور گرمی میں بھی۔ اسلئے اسلامی نقطۂ نگاہ سے درحقیقت اس کا نام روحانی تپش اور عشقِ الٰہی کے سوزش کے لحاظ سے ہی ہے۔

ظاہر ہے کہ جب کوئی مومن صحیح معنوں میں رمضان میں داخل ہو جاتا ہے اور اس پر واقعی رمضان آ جاتا ہے تو اس کی یہی حالت ہوتی ہے کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس کی دعائیں پہلے کی نسبت بھی بکثرت قبول ہوتی ہیں، اسے رؤیا و کشوف و الہام سے نوازا جاتا ہے۔ جنّت کی روحانی نعمتیں اسے عطا کی جاتی ہیں۔ اہلِ جنّت کے کاموں کے کرنے کی اسے توفیق ملتی ہے اور وہ ان کاموں سے بچ جاتا ہے جو اسے جہنم میں لے جا سکتے تھے۔ اس طرح اس کے اُوپر جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں اور وہ رحمتِ الٰہی کے دروازوں کو اپنے اُوپر وا پاتا ہے۔ اس کے لحاظ سے شیطان پابجولاں ہو جاتے ہیں، زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ وہ اس پر کوئی برا اثر پیدا نہیں کر سکتے۔ ان کی کسی بری تحریک سے وہ متاثر نہیں ہوتا۔

اس حدیث میں ماحول کی جس کیفیت کا بیان ہے وہ حقیقی روزہ دار اور صحیح طور پر رمضان میں داخل ہونے والے کی ہوتی ہے۔ اس حدیث میں اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ مومنوں کا رمضان میں یہی ماحول ہونا چاہیئے۔

درخواست دعا

میرے بڑے بیٹے شیخ سعید احمد رشید چیف ریسرچ آفیسر پاکستان ریلوے ۸ ماہ کے یورپ کے دورہ کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت واپس آ گئے ہیں۔ بہت زیادہ سفر اور کام کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور دین اور ملک کی مزید خدمت کرنیکی توفیق دے۔ نیز میرا بیٹا شیخ حمید احمد رشید سینئر انجنیئر پی۔ آئی۔ اے کراچی ایک محکمانہ امتحان دے رہا ہے اسکی کامیابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگشت ۶۲ کینال پارک ریلوے کالونی۔ لاہور)

دارالضیافت کے لئے موصول ہونے والی رقوم

مندرجہ ذیل اصحاب کی طرف سے دارالضیافت کے لئے عطیہ اور صدقات کی رقوم موصول ہوئی ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ [illegible] جزائے خیر سے نوازے۔ اموال میں برکت دے اور مشکلات سے بچائے۔

۱	مکرم رشید احمد طارق صاحب	لائل پور	عطیہ	۱۔۰۰
۲	مکرم عبدالرحیم صاحب	ملتان	"	۵۔۰۰
۳	مکرمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت	ربوہ	"	۲۔۰۰
۴	مکرم عبدالغفور صاحب خادم	ربوہ	"	۱۔۰۰
۵	مکرم قریشی مبارک احمد صاحب	ربوہ	"	۵۔۰۰
۶	مکرم بشیر احمد صاحب چک ۲۵۸ گ ب	لائل پور		۹۔۰۰
۷	مکرم پیر مبارک احمد صاحب	ربوہ		۱۰۔۰۰
۸	مکرم مبشر احمد صاحب دارالنصر	ربوہ	صدقہ	۱۔۰۰
۹	مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم ربوہ		"	۱۰۔۰۰
۱۰	مکرم محمد امین صاحب دارالرحمت	ربوہ	"	۲۔۰۰
۱۱	مکرمہ بیگم ابن بشیر صاحبہ		"	۱۵۔۰۰
۱۲	مکرم قیس مینائی صاحب	کراچی	"	۱۵۵۔۰۰
۱۳	مکرمہ نور جہاں بیگم صاحبہ	کراچی	صدقہ بکرا	۵۰۔۰۰
۱۴	مکرمہ بیگم مبارک ملک صاحبہ و/ب میجر ملک عبدالعلی صاحب		صدقہ	۳۰۔۰۰
۱۵	مکرم چوہدری منور احمد صاحب آف گلاسکو	ربوہ	صدقہ بکرا	۶۵۔۰۰
۱۶	مکرم خالد احمد خان صاحب آف لیڈیشنز	ربوہ	" "	۷۰۔۰۰
۱۷	مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب	ربوہ	"	۱۔۰۰
۱۸	مکرمہ امۃ المالک صاحبہ و/ب ملک عبدالحمید صاحب راولپنڈی		" "	۵۰۔۰۰
۱۹	مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب	اوکاڑہ	فدیہ رمضان لکس	۱۴۵/-
۲۰	مکرم چوہدری محمد نواز صاحب	کراچی	صدقہ بکرا	۵۰۔۰۰

(افسر دارالضیافت ربوہ)

تقریبِ شادی اور دعوتِ ولیمہ

خاکسار کے بیٹے عزیزم خواجہ شہادت احمد کا نکاح عزیزہ طاہرہ بیگم بنت مکرم مولوی محمد وارث صاحب بٹ مرحوم کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا تھا مورخہ ۲۷ کو صبح جہلم سے برات روانہ ہوئی رات کو واپس جہلم پہنچی اگلے روز عزیزم خواجہ شہادت احمد کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں جہلم کی جماعت کے دوستوں کے علاوہ خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے بھی شرکت کی بہت سے غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کیلئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے آمین خواجہ محمد صادق متین محلہ

قسط نمبر ۲

میثاق بنی اسرائیل اور قرآن کریم

مکرم انیس الرحمان صاحب صادق مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

یتامیٰ کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر اس طرح پر آیا ہے:۔

"مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں آویں اور کھاویں اور سیر ہو ویں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں جو تو کرتا ہے۔ تجھے برکت بخشے"

(استثناء باب ۱۴ آیت ۲۹)

مساکین کیساتھ حسنِ سلوک کا ذکر اس طرح آتا ہے :۔

"مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہیں گے اس لئے یہ کہہ کے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کیواسطے جو تیری زمین پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو۔"

(استثناء باب ۱۵ آیت ۱۱)

تمام بنی نوع انسان سے نیک سلوک کرنے کا حکم اس طرح ہے۔

"تو کسی کی جھوٹی خبر مت اُڑا تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتات کے سبب ان کی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو۔ اور نہ کنگال کی اس کے مقدمہ میں طرفداری کیجیو اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بے راہ جاتے دیکھے تو ضرور اسے اس کے پہنچا ئیو اگر تو اس کے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے کہ بوجھ کے نیچے بیٹھ گیا ہے اور تو اس کی مدد نہ کرنا چاہے تو البتہ اس کی کمک کر تو اپنے محتاج سے اس کے مقدمہ میں انصاف مت پھیر تو جھوٹے معاملہ سے دور رہیو اور بے گناہوں اور سچوں کو

قتل مت کیجیو۔ کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کروں گا۔

(خروج باب ۲۳ آیت ۱ تا ۷)

اسی طرح امثال باب ۳ آیت ۳۰ میں لکھا ہے

"اگر کسی نے تجھے نقصان نہ پہنچایا ہو تو اس سے بے سبب جھگڑا نہ کر"

نماز قائم کرنے کا حکم استثناء باب ۱۳ آیت ۴ میں یوں ہے کہ :۔

"چاہیئے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو اور اس سے ڈرو اور اس کے حکموں کو حفظ کرو اور اس کی بات مانو تم اس کی بندگی کرو اور اس سے لپٹے رہو"

اسی طرح اور ایک مقام پر لکھا ہے :۔

"تو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اس کی عبادت کرنا اور اسی کے نام کی قسم کھانا"

(استثناء باب ۶ آیت ۱۲)

زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم یوں ہے :۔

"اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اس سے جو پیدا ہو جمع کر پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اسے کھاویں اور جو ان سے بچے میدان کے چارپائے چریں ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔

مذکورہ امور کا ذکر بائیبل میں مختلف مقامات پر مختلف صورتوں میں آیا ہے لیکن قرآن کریم نے ان تمام باتوں کو ترتیب وار بیان کیا ہے۔

مذکورہ میثاق کا ذکر اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کے ایک اور مقام پہ انزال نعمت کے ساتھ بھی بیان کیا ہے جیساکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَوۡفُوۡا بِعَہۡدِیۡۤ اُوۡفِ بِعَہۡدِکُمۡ ۚ وَ اِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ۝ (البقرہ آیت ۴۱)

یعنی اے بنی اسرائیل میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی۔ اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ سے ہی ڈرو۔"

سو واضح ہو کہ پہلی آیت میں لفظ میثاق استعمال کیا اور اس جگہ لفظ عہد استعمال کیا ہے۔ عہد کے لغوی معنے یہ کئے گئے ہیں العھد۔ الوفا۔ الضمان۔ الامان۔ الذمۃ المودۃ۔ الوصیۃ (المنجد)

مذکورہ آیت میں بنی اسرائیل پر اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا ذکر ہے اس کی کسی قدر تفصیل قرآن کریم میں ایک مقام پر یوں بیان کی گئی ہے:۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ یٰقَوۡمِ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِیۡکُمۡ اَنۡۢبِیَآءَ وَ جَعَلَکُمۡ مُّلُوۡکًا ٭ۖ وَّ اٰتٰىکُمۡ مَّا لَمۡ یُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ یٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَۃَ الَّتِیۡ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ وَ لَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِیۡنَ ۝

(سورۃ مائدہ آیت ۲۱، ۲۲)

ترجمہ:۔ اور تم اس وقت کو یاد کرو جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم تم اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے اس وقت تم پر کیا تھا جب اس نے تم میں نبی مقرر کئے تھے اور تمہیں بادشاہ بنایا تھا اور تمہیں وہ کچھ دیا تھا جو دنیا کی معلوم قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا اے میری قوم یعنی قوم موسیٰ تم اس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اور اپنے پیٹھوں کے رُخ نہ لوٹ جانا ورنہ تم نقصان اٹھا کر لوٹو گے

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ بنی اسرائیل میں بطور نعمت بھیجے گئے مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسےٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام وغیرہ۔ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام نبی کے علاوہ بادشاہ بھی تھے۔ ارض مقدس سے مراد بعض نے بیت المقدس اور بعض نے فلسطین لیا ہے۔ ان نعماء کے علاوہ اور متعدد نعمتیں ان پر اللہ تعالےٰ نے کیں مثلاً فرعون کے ظلم و ستم سے نجات دی۔ سمندر میں غرق ہونے سے بچایا ان کے لئے من و سلویٰ مہیا کیا۔ مگر انہوں نے ان تمام چیزوں کی ناشکری کی اور احکام خداوندی کو پس پشت ڈال دیا۔ نافرمانی اور زیادتی میں حد سے تجاوز کر گئے ان تمام برائیوں اور زیادتیوں کا ذکر قرآن کریم نے وضاحت سے بیان کیا ہے اور ان کی بڑی کی صاف اور واضح طور پر نشاندہی کی ہے۔ مثلاً بتایا ہے کہ انہوں نے خدا کی عبادت کی بجائے گوسالہ کی پرستش کرنی شروع کی انبیاء کے ساتھ بے وفائی اور زیادتی کی۔ ان کو قتل کرنے کے درپے ہوئے حالانکہ ان سے ایسے افعال قبیحہ نہ کرنے کا سختی سے عہد لیا گیا تھا۔ جیساکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ دِمَآءَکُمۡ وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَشۡہَدُوۡنَ ۝ ثُمَّ اَنۡتُمۡ ہٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِیۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِہِمۡ ۫ تَظٰہَرُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ

(بقرہ آیت ۸۵، ۸۶)

اس وقت کو بھی یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ تم آپس میں اپنے خون نہ بہاؤ گے اور اپنی قوم کے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہ نکالو گے اور تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور اس عہد کے متعلق ہمیشہ گواہی دیتے رہے ہو۔ پھر تم لوگ ہی ہو کہ اس کے باوجود آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک جماعت کو گناہ اور ظلم کے ساتھ ان کے دشمنوں کی مدد کرتے ہوئے ان کے گھروں سے نکالتے ہو۔

مذکورہ تعلیم کا ذکر بائیبل میں بھی ہے جیساکہ لکھا ہے کہ :۔

"تو خون نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو چوری نہ کرنا تو اپنے پڑوسیوں کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔ (خروج باب ۲۰ آیت ۱۳، ۱۴)

ان تمام احکامات کے پختہ عہد کرنے کے بعد بھی بنی اسرائیل نے ان کو پورا نہ کیا۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے ان پر لعنت بھیجی اور ان پر قسم قسم کے سخت عذاب اور ابتلاء نازل کئے جیساکہ اللہ قرآن کریم میں ذکر فرماتا ہے :۔

فَبِمَا نَقۡضِہِمۡ مِّیۡثَاقَہُمۡ لَعَنّٰہُمۡ وَ جَعَلۡنَا قُلُوۡبَہُمۡ قٰسِیَۃً ۚ (مائدہ آیت ۱۴)

یعنی ان کے اپنا عہد توڑ دینے کے سبب سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ اس سزا کے علاوہ ان کو جنگل میں چالیس سال سرگرداں پھرنا پڑا۔

صاحب نصاب احباب و خواتین ازراہِ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں ناظر بیت المال

نئے سہ سالہ انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۷ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۱۹۷۷ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۷ تا ۳۰/۴/۸۰) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخابات جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۱۵/۳/۷۷ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخابات ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۸۰ء کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخابات پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوئے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔

جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

صدر موصیان کے انتخابات کی میعاد بھی ۳۰/۴/۷۷ء کو ختم ہو رہی ہے۔ جملہ ایسی جماعتیں جن میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہ اس امر کو نوٹ فرما لیں کہ صدر و نائب صدر مجلس موصیان کے انتخابات حسب قواعد کروا کر براہ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوا دیئے جائیں۔ جن جماعتوں کے پاس انتخابات کروانے سے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب موجود نہ ہو وہ نظارت علیا سے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔ اس کی قیمت معہ محصول ڈاک ۱/۸۵ روپے ہے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم مظفر احمد صاحب کوبانہ مرچنٹ کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب کا مورخہ ۲۰/۹/۷۶ کو انتقال ہو چکا ہے مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ نمبر ۷۶-۶/۶۸ میں مبلغ -/۵۰۰ روپے جمع ہیں۔ مرحوم نے اپنی جائیداد اور نقدی اپنی زندگی میں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں میں تقسیم کر دی تھی۔ والد صاحب نے اپنے تابوت برائے میت کے اخراجات کے لئے مبلغ -/۳۰۰ روپیہ رکھا ہوا تھا۔ باقی -/۲۰۰ روپیہ میری چھوٹی ہمشیرہ کا ہے جو والد صاحب کے پاس بطور امانت تھا۔ اب والد صاحب کی میت پہنچانے اور تابوت وغیرہ پر میں نے خرچ کیا ہے اس لئے یہ رقم مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) غلام رسول صاحب (۲) عطاء اللہ صاحب (۳) محمد اسلم صاحب (۴) منور احمد صاحب (۵) فاطمہ بیگم صاحبہ۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲) محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بیوہ لطیف احمد صاحب طاہر مرحوم ۱۹۷/۳ بہادر آباد گلی ۱۱ کراچی ۵ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم لطیف احمد صاحب طاہر کا انتقال ہو چکا ہے مرحوم کے نام قطعہ ۲۴-۱/ب واقع محلہ دار العلوم غربی رقبہ ایک کنال سات مرلے ۲۰۶ مربع فٹ الاٹ ہے۔ مرحوم کے میرے علاوہ میرے دو بچے (۱) عبد المالک صاحب طاہر (۲) امۃ النصیر طاہر وارث ہیں۔ مگر انہوں نے لکھ دیا ہے کہ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ لہذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور کا مرحوم لطیف احمد صاحب طاہر کی جگہ میرے نام اندراج کیا جاوے اور مجھے مرحوم کا حقیقی وارث مقرر کیا جاوے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم

اراکین انصار اللہ کے سہ ماہی چہارم کے امتحان کے لئے تاریخ ۱۱ فتح / دسمبر برائے ربوہ اور ۱۸ فتح / دسمبر برائے بیرون جات مقرر ہے۔ اس امتحان کا نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) توضیح مرام (۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین الہامی دعائیں

از راہ کرم اس امتحان کی تیاری شروع فرما دیں اور زعماء / زعماء اعلیٰ اصحاب اطلاع دیں کہ ان کی مجالس سے کتنے انصار اس امتحان میں شامل ہو رہے ہیں تاکہ اس کے مطابق پرچے بھجوائے جا سکیں۔ توضیح مرام کی کتاب الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکتی ہے۔ جس کی قیمت پچاس پیسے ہے۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا مالی سال

اراکین مجلس انصار اللہ کو علم ہے کہ ہمارا مالی سال ۳۱ فتح ۱۳۵۶ ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۷۷ء) ختم ہو رہا ہے۔ ابھی کئی مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اپنا بجٹ پورا نہیں کیا۔ اس لئے ایسی مجالس کے عہدیداران ہمت سے کام لیں۔ ہر بقایا دار کے پاس خود پہنچ کر بقایا وصول کریں اور بقوم ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
میں لگائی ہوئی رقم
۱۰ سال میں دگنی ہو جاتی ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ ہر بینک اور ڈاکخانہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں اور بہ آسانی بھنائے بھی جا سکتے ہیں۔
آپ کی لگائی ہوئی رقم اور اس کا منافع دونوں انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

اپنے گھر بار کیلئے بچت کیجئے پیارے وطن کیلئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

جاری کردہ۔ سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد۔

Spotlit

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان بھارت سے سخت احتجاج کریگا

اسلام آباد ۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان بھارت سے اس بات پر سخت احتجاج کرے گا کہ کراچی کے ہوائی اڈہ پر حادثہ کے حقائق کو سرکاری انتظام میں چلنے والا آل انڈیا ریڈیو مسخ کر کے پیش کر رہا ہے ترجمان نے کہا کہ بھارتی ریڈیو اس حادثہ کا پراپیگنڈا انتہائی توہین آمیز اور گھٹیا طریقے سے کر رہا ہے جس سے پاکستانی قوم کی تحقیر ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ اس حادثہ سے پوری پاکستانی قوم کو شدید صدمہ ہوا ہے ۔ یہ بات انتہائی افسوسناک ہے کہ بھارت اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا کر رہا ہے

کراچی کے المناک حادثہ کی عدالتی تحقیقات

اسلام آباد ۷ نومبر ۔ کراچی کے المناک حادثہ کی عدالتی تحقیقات آج سے کراچی میں شروع ہو جائے گی ۔ حادثہ کے اسباب کی تحقیقات کے لئے صدر یحییٰ خان نے سپریم کورٹ کے سینئر جج مسٹر جسٹس یعقوب کی قیادت میں جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا ہے اس کا پہلا اجلاس کل سندھ ہائی کورٹ کی عمارت میں ہوگا ۔ آج وزارت دفاع کی طرف سے ایک اعلان جاری ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کمیشن بیس دن کے اندر اپنی سفارشات اور رپورٹ صدر کو پیش کرے گا کل کراچی میں تحقیقاتی کمیشن کے چیئرمین نے پریس کو ہدایت کی تھی کہ چونکہ یہ تحقیقات بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے اس لئے غیر مصدقہ اور ایسی خبریں اور تبصرے نہ شائع کئے جائیں جن سے تحقیقات پر برا اثر پڑنے کا اندیشہ ہو ۔

اٹلی چین سے سفارتی تعلقات قائم کرے گا

روم ۷ نومبر ۔ باخبر ذرائع کے مطابق اٹلی اور چین کی حکومتیں بہت جلد سفارتی تعلقات قائم کرنے کا اعلان کر دیں گی اس سلسلہ میں اعلان ہفتہ کے دن متوقع ہے

بھارتی دعوے کی وضاحت طلب کر لی گئی

اسلام آباد ۷ نومبر ۔ پاکستان روس سے بھارتی حکومت کے اس دعوے کے بارے میں وضاحت طلب کرے گا ۔ جس میں کہا گیا ہے کہ روس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کو مزید اسلحہ فراہم نہیں کرے گا ۔ آج یہاں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ بھارت کے سیکرٹری امور خارجہ مسٹر ٹی این کول نے روس سے واپسی پر ۳۰ اکتوبر کو ایک بیان میں کہا تھا کہ روسی حکام نے انہیں بتایا کہ وہ پاکستان کو مزید اسلحہ فراہم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی میعاد میں توسیع

نیویارک ۷ نومبر ۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے متحدہ عرب جمہوریہ اردن اور اسرائیل سے اپیل کی ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی اور فوجی نقل و حرکت کی میعاد میں فوری طور پر تین ماہ کی توسیع کریں اور امن مذاکرات جلد از جلد شروع کر دیں ۔ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ محمود ریاض نے اپنی حکومت کی طرف سے اس اپیل کی منظوری کا اعلان کر دیا تاہم اسرائیل نے یہ اپیل مسترد کر دی جنرل اسمبلی نے یہ اپیل ایک قرارداد کے ذریعہ کی ہے جو پاکستان سمیت ۱۷ افریشیائی ملکوں نے پیش کی تھی ۔

جنرل اسمبلی کی سوشل کمیٹی کی قرارداد

نیویارک ۷ نومبر ۔ جنرل اسمبلی کی سوشل کمیٹی نے جنوبی افریقہ سے تعلقات رکھنے والے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے تعلقات فوری طور پر منقطع کر لیں سوشل کمیٹی نے ان ملکوں سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ جنوبی افریقہ کی دوسری نسل پرست حکومتوں سے بھی تعلقات ختم کر دئے جائیں اس قرارداد کے حق میں ۹۴ ووٹ آئے اور ۴ ووٹ اس کے مخالف آئے ۱۶ ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا ۔ اس قرارداد کی توثیق کے لئے جنرل اسمبلی کی دو تہائی اکثریت ضروری ہے ۔

اظہار تشکر اور درخواست دعا

میرے والد محترم میاں عبداللطیف صاحب صدر جماعت احمدیہ شاہ کوٹ کو مورخہ ۲۳-۱۰-۷۰ کی رات ۱½ بجے کے قریب دائیں جانب فالج کا حملہ ہو گیا تھا ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی خصوصی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے انہیں شفا عطا فرمائی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک میں ان سب بزرگوں اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ جنہوں نے دعا کے ذریعہ ہماری مدد کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ آمین ۔

میں مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں ۔ کہ احباب میرے والد صاحب کی مکمل صحت اور طاقت کی بحالی کے لئے دعا جاری رکھیں ۔

(عبدالکریم عیوض صدر جماعت شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ)

متحدہ عرب جمہوریہ ۔ لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی کانفرنس

قاہرہ ۷ نومبر ۔ متحدہ عرب جمہوریہ لیبیا اور سوڈان کے سربراہوں کی کانفرنس قاہرہ میں شروع ہو گئی ہے ۔ جس میں نہر سویز کے کنارے جنگ بندی اور اردن میں خانہ جنگی کے بعد تازہ حالات پر غور کیا جا رہا ہے ۔ صدر ناصر مرحوم کے انتقال کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ تینوں ملکوں کی سربراہ کانفرنس باقاعدہ طور پر منعقد ہو رہی ہے ۔ شرکت کرنے والوں میں متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات لیبیا کے صدر قذافی اور سوڈان کے صدر جعفر النمیری اور ان کے نائبین بھی شامل ہیں ۔

مغربی بنگال میں قتل و غارت

نئی دہلی ۷ نومبر ۔ بھارت کے صوبہ مغربی بنگال میں چینی نواز کمیونسٹ دہشت پسندوں نے مار دھاڑ قتل و غارت اور آتش زنی کی وسیع پیمانے پر وارداتیں شروع کر دی ہیں ۔ گذشتہ چند ہفتوں سے صوبہ کے شہری علاقوں میں یہ کارروائیاں زور پکڑ گئی ہیں ۔ اور دہشت پسندوں کی طرف سے دستی بموں سے حملے اور پولیس فائرنگ کے واقعات روزانہ کا معمول بن چکے ہیں پچھلے چند ماہ کے دوران کم از کم ۲۵ پولیس والے ہلاک اور ساڑھے تین سو سے زیادہ زخمی ہو چکے ہیں ۔

وقف جدید کے سال کے آخری دو ماہ

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں قریباً دو ماہ باقی ہیں ۔ لیکن سوائے چند جماعتوں کے ۔ یقیناً کثرت سے ایسے احباب اور ایسی جماعتیں موجود ہیں ۔ جو ابھی اپنے بجٹ کے ۶۰ فیصدی حصہ کو پورا نہیں کر سکیں

اس اعلان کے ذریعے پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ از راہ کرم اپنی کمی کو فوری طور پر پورا فرما دیں ۔

ناظم مال

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پولینڈ کے صدر سے پاکستانی وفد کی ملاقات

وارسا ۷ نومبر ۔ پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر وینک کی آخری رسوم میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد نے آج پولینڈ کے صدر مارشل سپائی کلسکی سے ملاقات کی ۔ مسٹر وینک کراچی کے المناک حادثہ میں ہلاک ہو گئے تھے ۔ وفد کے سربراہ سندھ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل رحمان گل نے مارشل سپائی کلسکی کو صدر یحییٰ خان کا ایک ذاتی پیغام دیا ۔ اس پیغام میں صدر یحییٰ خان نے کراچی کے المناک حادثہ پر نائب وزیر خارجہ کے سوگوار خاندان حکومت اور پولینڈ کے عوام سے دلی ہمدردی ظاہر کی ۔

زوجام عشق اکسیر لوٹی
اعصاب اور پٹھوں کے لئے لاجواب ٹانک نیز مردانہ طاقت میں بےمثال ہے ایکماہ کورس ۶۰ گولی مبلغ ۶ روپے
مصفی خون کینسر ۔ ناسور ۔ پھنسی ۔ پھوڑا جگر اور معدہ نیز دل کی تقویت کیلئے قیمت ایکماہ کورس تین روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

روزے انسان میں خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں

رمضان کے مُبارک مہینے کی قدر کرو اور ان ایّام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"دنیا میں انسان پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اور ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو بندہ اپنے لئے خود پیدا کر لیتا ہے۔ ان ابتلاؤں سے اللہ تعالیٰ کی غرض انسان کو روحانی گندوں سے صاف کرنا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں قسم کے ابتلاء انسان پر آتے ہیں۔ ایک ابتلاء مومن اپنے لئے خود تلاش کرتا ہے مثلاً سردیوں میں جب دوسرے لوگ سو رہے ہوتے ہیں تو وہ نماز کے لئے اُٹھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ ٹھنڈے پانی سے اسے غسل بھی کرنا پڑتا ہے یہ بھی ایک قسم کا ابتلاء ہے جو مومن اپنے ہاتھ سے لاتا ہے اور جب تک مومن اپنے ہاتھ سے ابتلاء لاتا رہتا ہے تو خدا تعالیٰ اپنا ابتلاء چھوڑ دیتا روزوں کے متعلق خدا تعالیٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے۔ بندہ جب خود ابتلاء لے آتا ہے یعنی وہ اپنی کسی غلطی سے بیمار ہو جاتا ہے تو اس وقت خدا تعالیٰ اسے روزے معاف کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ روزے بعد میں رکھ لینا۔ لیکن ان حالات کے سوا سال بھر کے زہروں کو دُور کرنے کے لئے رمضان میں روزے رکھنا ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اگر زہر زیادہ ہو جائیں تو وہ اس کے لئے ہلاکت کا موجب ہوں گے۔ جو شخص سال بھر میں رمضان کے روزے نہ رکھے اور دوسرے سال کے روزے آجائیں اس کے اندر دو سال کا زہر پیدا ہو جائے گا۔ اور اگر وہ تین سال کے روزے نہ رکھے تو اس کے اندر تین سال کا زہر جمع ہو جائیگا جو اس کے لئے یقیناً مہلک ثابت ہوگا۔ اور اس کے اندر ایسی سختی اور نابینائی پیدا ہو جائے گی کہ خدا تعالیٰ بھی اس کے سامنے آئے تو وہ اسے نہیں پہچان سکے گا جیسے کسی شخص کی آنکھیں ماری جائیں تو وہ اپنے عزیزوں کو بھی خواہ وہ سامنے کھڑے ہوں نہیں پہچان سکتا بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم روزے رکھ کر خدا تعالیٰ پر احسان کرتے ہیں حالانکہ اس سے زیادہ بیوقوفی اور کوئی نہیں جو شخص ڈاکٹر کے فصد کھولنے پر خیال کرے کہ اس نے خون دے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا ڈاکٹر اسے جلاب دے اور وہ یہ خیال کرے کہ اس نے جلاب لے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے اس سے زیادہ احمق کون ہوگا۔ علاج خواہ تلخ ہی کیوں نہ ہو وہ بہرحال معالج کا مریض پر احسان ہے اسی طرح نماز کے لئے خواہ ہمیں سردیوں میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا پڑے بہرحال اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر احسان ہے کیونکہ اس سے ہمیں روحانی زہروں کو دُور کر کے خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح رمضان میں جب کوئی بھوکا رہتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ پر احسان نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کا احسان ہوتا ہے کہ اس نے روحانی گندوں کو دُور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ کیا ڈاکٹر مریض کو بھوکا نہیں رکھتے۔ جب کسی کا جگر خراب ہوتا ہے یا معدہ اور انتڑیاں خراب ہو جاتی ہیں تو ڈاکٹر اسے آٹھ آٹھ دس دس دن کا فاقہ دیتے ہیں لیکن کوئی شخص یہ نہیں کہتا کہ فاقہ دے کر ڈاکٹر نے مریض پر ظلم کیا ہے بلکہ ڈاکٹر کا احسان تسلیم کرتا ہے کیونکہ فاقہ کے ذریعے اس کی باقی زندگی بچ جاتی ہے اگر فاقہ نہ دیا جاتا تو اس کی ۲۰-۲۲ سال کی باقی زندگی ختم ہو جاتی۔ اس طرح رمضان کے روزے ایک انسان کی باقی روحانی زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اگر کوئی شخص ان فاقوں کو برداشت نہیں کرتا تو اس کی روحانیت مر جائے گی اور اس کے نتائج ظاہر ہیں۔ اس دنیا کی زندگی تو عارضی ہے اصل اور دائمی زندگی اگلے جہان کی ہے اگر وہ برباد ہو گئی تو کیا فائدہ۔ پس ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے اور ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ جتنا ہم اِن دنوں کو صحیح طور پر استعمال کریں گے اتنے ہی ہمارے وہ زہر دُور ہوں گے جو اندر ہی اندر جمع ہو کر ہماری زندگی کو ختم کر دیتے ہیں۔"

(الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۰ء)

٭٭٭

ولادت باسعادت

ربوہ ۔۔۔ ۷ نبوت ۱۳۴۹ہش (مطابق ۶ رمضان المبارک ۱۳۹۰ھ و ۷ نومبر ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ پانچ بجے صبح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سیدہ شاہدہ بیگم صاحبہ اور مرزا نسیم احمد صاحب کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت نواب عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ اور محترم مرزا رشید احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی سیّدہ امۃ السلام صاحبہ کا پوتا ہے۔

ادارہ الفضل اِس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے، دینی و دُنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین ؛

ولادت

اللہ تعالیٰ نے میری ہمشیرہ کو ۱۷ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک تیسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین ؛

محمد انیس الرحمان صادق
مربّی سلسلہ احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

خصوصی دُعا کی تحریک

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی بابرکت زندگی عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین